السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا سورہ الواقعہ پڑھنے سے تونگری حاصل ہوتی ہے ؟ ۔ ازراہِ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ بات لوگوں میں عام ہے کہ سورہ واقعہ کی تلاوت فقر کا مداوا اور غربت وافلاس کا علاج ہے ، اس لیے کچھ لوگوں نے اس سورت کی تلاوت کو روزانہ کا وظیفہ بنایا ہے ، بعض لوگ کاروبار میں اضافہ کی غرض سے اس سورت کی دکانوں اور فیکٹریوں میں اجتماعی تلاوت کرواتے ہیں اور اسی مناسبت سے فصل کی بہتات کی غرض سے محکمہ زراعت نے خوب تشہیر کی ہوتی ہے کہ کھیت میں بیج بوتے وقت سورہ واقعہ کی تلاوت کا اہتمام کرنے سے فصل کی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا ۔ عوام الناس میں پھیلے اس اعتقاد کی بنیاد چند ضعیف وموضوع روایات پر ہے ، لہذا نہ تو سورہ واقعہ کی تلاوت سے غربت وافلاس کا خاتمہ ہوتا ہے اور نہ ہی اس سورت کی تلاوت رزق میں کشادگی اور وسعت کا باعث ہے ۔ البتہ جن روایات میں مذکور ہے کہ سورہ واقعہ فقر وافلاس کا مداوا ہے ، وہ تمام روایات ناقابل احتجاج اور کمزور ہیں ، جن کی تفصیل درج ذیل ہے ۔

1 ۔ عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

’’ من قرأ سورة الواقعة فی کل لیلة لم تصبه فاقة أبدا وکان بن مسعود یأمر بناته بقراء تها کل لیلة ‘‘

(عمل الیوم واللیلة لابن السنی : 674 بغیة الباحث عن زوائد مسند الحارث : 721 ، شعب الایمان للبیھقی 2500 :)

جس نے ہر رات سورہ واقعہ کی تلاوت کی اسے کبھی بھی فاقہ نہ پہنچے گا اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ اپنی بیٹیوں کو ہر رات اس سورت کی تلاوت کا حکم دیا کرتے تھے ۔ یہ حدیث ضعیف ہے ، اس کی سند میں ابو شجاع اور ابو طیبہ مجہول راوی ہیں اور امام احمد ، ابوحاتم ، ابن ابی حاتم ، دارقطنی اور بیہقی کا اس روایت کے ضعف پر اجماع ہے ۔ (الضعیفہ : 289)

2 ۔ ابن عباس سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

’’ من قرأ سورة الواقعة کل لیلة لم تصبه فاقة أبدا ، ومن قرأ کل لیلة (لا أقسم بیوم القیامة) لقی اللہ یوم القیامة ووجهه فی صورة القمر لیلة البدر ‘‘

جس شخص نے ہر رات سورہ واقعہ کی تلاوت کی اسے کبھی فاقہ لاحق نہیں ہوگا اور جس نے ہر رات سورہ قیامہ کی تلاوت کی وہ روز قیامت اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ اس کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح روشن ہوگا ۔ (الضعیفہ : 290) ۔

یہ روایت موضوع ہے ، اسے دیلمی نے نقل کیا ہے اور اس کی سند میں احمد بن عمر یمامی کذاب راوی ہے ۔

3 ۔ انس بن مالک بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

’’من قرأ سورۃ الواقعۃ وتعلمھا لم یکتب من الغافلین، ولم یفتقر ھو وأھل بیتہ‘‘

جس نے سورہ واقعہ کی تلاوت کی اور اسے سیکھا وہ غافلوں سے شمار نہ ہوگا اور وہ اور اس کے اہل خانہ فقر میں بتلا نہ ہوں گے۔ یہ روایت موضوع ہے۔ اس کی سند میں عبدالقدوس بن جبیب کذاب ووضاع راوی ہے۔ (الضعیفہ:291،تذکرۃ الموضوعات:1/78، تنزیہ الشریعہ:66)

4۔-انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

’’علموا نساءکم سورۃ الواقعۃ، فإنہا سورۃ الغنی‘‘

اپنی عورتوں کو سورہ واقعہ کی تعلیم دو کیونکہ یہ مالدار کرنے والی سورت ہے۔ (مسند الفردوس:4005، الضعیفہ:3880)

اس کی سند میں علی بن حسن بن جبیب اور موسیٰ بن فرقد بصری مجہول راوی ہیں۔ درج بالا روایات کی تحقیق کی رو سے ثابت ہوا کہ سورہ واقعہ کی تلاوت فقر وافلاس کا مداوا ہے اور نہ مال وزر میں تونگری کا باعث، لہذا سورہ واقعہ کی تلاوت کا اجر وثواب اور فائدہ عام قرآن کی تلاوت ہی کی مثل ہے، کشائش رزق کی غرض سے اس سورت کی تلاوت درست نہیں۔

وباللہ التوفیق

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ